224808-ام المؤمنين خديجہ کے لیے "خديجة الكبرى" كے لقب كا كوئى ثبوت نہيں

سوال

خديجہ رضى الله عنہا جن كو لوگ خديجة الكبرى كہ كر پكارتے تھے، اسے بنياد بنا كر كيا ميں بھى اپنى بيوى كو "كبرى" كہہ سكتا ہوں يا كہ يہ لقب ان كے ساتھ خاص تھا۔ چنانچہ ميرى بيوى كا نام نورا ہے اور ميں اسے خوش كرنے كے لئے "نورا الكبرى" كہنا چاہتا ہوں، كيا اس كى گنجائش ہے ؟

پسندیدہ جواب

پہلى بات تو يہ ہے كہ نبى صلى الله عليہ وسلم يا ابتدائى دور كے
مسلمانوں ميں سے كسى سے بھى ام المؤمنين خديجہ كا لقب خديجة الكبرى ثابت نہيں ہے۔ بلكہ
يہ لقب اكثر رافضى شيعہ ہى استعمال كرتے ہيں، اگرچہ بعض اہل سنت علماء نے بھى اس
لقب كو استعمال كيا ہے۔

"الطبقات السنية فى تراجم الحنفيہ" (1/51)-مكتبہ شاملہ كى ترتيب
كے مطابق-ميں مذكور ہے :
"عائشہ رضى الله عنہا، خديجة الكبرى كے بعد سب عورتوں سے افضل اور مؤمنوں كى ماں
ہيں، آپ بد اخلاقى اور رافضيوں كے الزامات سے پاک اور برى ہيں" انتہى

ابن قنفذ كى كتاب "الوفيات" (1/32) ميں ہے :
"خديجة الكبرى كى وفات ہجرت سے تين سال قبل ہوئى"

محمد امين بن فضل الله نے بھى اپنى كتاب "خلاصة الأثر فى أعيان
القرن الحادى عشر" (3/254) ميں آپ رضى الله عنہا كو "الكبرى" كہا ہے۔

دوم :

آپ اپنى بيوى كى عزت افزائى اور خوش كرنے كے لئے اسے "نورا الكبرى
" كہہ سكتے ہيں اس ميں كوئى حرج نہيں، ليكن يہ اعتقاد نہ ہو كہ اس لقب كى كوئى
خاص فضيلت ہے، يا اس ميں ام المؤمنين خديجہ رضى الله عنہا كے لقب كے ساتھ مشابہت ہے
كيونكہ ان كے ليے يہ لقب ثابت ہى نہيں ہے جيسے كہ بيان كر ديا گيا ہے۔

والله اعلم.